156278 - روزے کی حالت میں ناک کے علاج کے لیے الکحل پر مشتمل اسپرے استعمال کرنا

سوال

مجھے گرد و غبار کے اعتبار سے الرجی ہے جس کی بنا پر مسلسل چھینك آنی شروع ہو جاتی ہے اور ساٹھ چھینك تك مسلسل آتی ہے، ڈاكٹر نے میرے لیے اسپرے تجویز كی ہے جس میں پچیس فیصد الكحل پائی جاتی ہے.
میں یہ دوائی صرف ایمرجنسی طور پر ہی استعمال كرتا ہوں لیكن مجھے یہ علم نہیں كہ آیا یہ استعمال كرنی جائز ہے یا نہیں، اور كیا روزے كی حالت میں بھی استعمال كی جاسكتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

ہماری دعا ہے كہ اللہ سبحانہ و تعالى آپ كو عافیت وشفایابی نصیب فرمائے، ہم آپ كےعلم میں لانا چاہتے ہیں كہ اس تناسب سے الكحل پر مشتمل دوائی استعمال كرنے میں كوئی حرج نہیں، كیونكہ یہ تناسب بہت ہی قلیل ہی جس كا اثر نہیں ہوتا، اس لیے یہ منع كے حكم میں نہیں آتی.

اس سلسلہ میں ہم نے اہل علم كا فتوى سوال نمبر (146013) اور (111851) كے جوابات میں نقل كیا ہے آپ اس كا مطالعہ ضرور كریں.

دوم:

الرجی كی بنا پر اسپرے استعمال كرنے كے متعلق صحیح قول یہی ہے كہ اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا، چاہے یہ اسپرے ناك كے راستے استعمال كی جائے یا پھر منہ كے ذریعہ؛ یہ ہوا سی ہوتی ہے اور اس كا كوئی جسم نہیں جو پیٹ میں داخل ہوتا ہو.

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال كیا گیا:

مجھے ناك كی الرجی ہے اور میں اس كے علاج كے لیے اسپرے استعمال كرتا ہوں، اگر استعمال نہ كروں تو سانس لینے میں بہت تنگی ہوتی ہے اور میں تین گھنٹے سے زائد اس اسپرے سے صبر نہیں كر سكتا، اور اگر استعمال نہ

کروں تو سانس لینا انتہائی تنگ ہو جاتا ہے.

اب مشکل یہ درپیش ہے کہ رمضان آنے والا ہے اور میں اسپرے استعمال کرتا ہوں مجھے خدشہ ہے کہ روزے خراب ہونگے اور میں یہ اسپرے چھوڑ نہیں سکتا، یہ علم میں رہے کہ میں رمضان کے بعض ایام یہ استعمال کرتا رہا ہوں اور اکثر یہ حلق میں چلی جاتی ہے یہ بتائیں کہ اس کا حکم کیا ہے اور روزے کی حالت میں استعمال کرنا کیسا ہے ؟

اللہ تعالی آپ کو ہر قسم کی بھلائی کی توفیق نصیب فرمائے.

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

" اللہ سبحانہ و تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ کو عافیت و شفایابی نصیب فرمائے.

آپ کے سوال کا جواب یہ ہے کہ:

یہ سپرے جسے آپ استعمال کر رہے ہیں صرف گیس اور ہوا کے مشابہ ہے کیونکہ یہ بخار بن جاتی ہے اور اس سے معدہ میں کچھ نہیں جاتا، اس لیے ہم یہ کہیں گے کہ روزے کی حالت میں یہ سپرے استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں اور اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا.

کیونکہ (جیسا کہ ہم کہہ چکے ہیں) اس سے کوئی چیز بھی معدہ میں نہیں جاتی کیونکہ یہ ایسی چیز ہے جو اڑ جاتی ہے اور بخار بن کر زائل ہو جاتی ہے اور اس میں سے کوئی بھی چیز جسم بن کرمعدہ میں نہیں جاتی کہ ہم یہ کہہ سکیں کہ اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے، اس لیے آپ اسے روزے کی حالت میں استعمال کر سکتے ہیں.

فتاوی نور علی الدرب کیسٹ نمبر (44).

منہ کے ذریعہ دمہ کی سپرے استعمال کرنے کے بارہ میں روزہ نہیں ٹوٹتا اس سلسلہ میں اہل علم کے فتاوی جات دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (37650) کے جواب کا مطالعہ کریں.

ناک میں استعمال کی جانے والی سپرے کے بارہ میں شیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ نے بھی یہی فتوی دیا ہے، ہم اس فتوی کو سوال نمبر (106494) کے جواب میں نقل کر چکے ہیں، آپ اس کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .